غالب کون ہوگا۔ اشتراکیت یا اسلام؟

(مسٹر خروشیف کے چیلنج کا جواب)

مرزا بشیر احمد ایم۔ اے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

وَعَلٰی عَبْدِہِ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْدِ

غالب کون ہوگا۔ اشتراکیت یا اسلام؟

مسٹر خروشیف کا ساری دنیا کو چیلنج

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ربوہ)

آجکل اشتراکی روس کے وزیر اعظم مسٹر خروشیف خاص طور پر جوش میں آ کر گرج اور برس رہے ہیں۔ ہمیں ان کے سیاسی نعروں سے کوئی سروکار نہیں۔ وہ جانیں اور ان کے مغربی حریف برطانیہ اور امریکہ۔ گو طبعاً ہمیں مغربی ممالک سے زیادہ ہمدردی ہے کیونکہ ایک تو وہ ہمارے اپنے ملک پاکستان کے حلیف ہیں اور دوسرے جہاں

برطانیہ اور امریکہ کم از کم خدا کی ہستی کے قائل ہیں وہاں روس نہ صرف کٹر قسم کا دہریہ ہے بلکہ نعوذ باللہ خدا پر ہنسی اڑاتا اور مذہب کے نام و نشان تک کو دنیا سے مٹانا چاہتا ہے۔

لیکن اس وقت جو خاص بات میرے سامنے ہے وہ مسٹر خروشیف کا وہ اعلان ہے جو ۷ رجولائی ۱۹۶۰ء کے اخباروں میں شائع ہوا ہے۔ اس اعلان میں مسٹر خروشیف اپنے مخصوص انداز میں دعوے کرتے ہیں کہ بہت جلد اشتراکی جھنڈا ساری دنیا پر لہرانے لگے گا اور اشتراکیت عالمگیر غلبہ حاصل کرلے گی۔ چنانچہ اس بارے میں اخباری رپورٹ کے الفاظ درج ذیل کئے جاتے ہیں:۔

"آسٹریا ۶ رجولائی۔ روسی وزیر اعظم مسٹر خروشیف نے منگل کے دن یہاں کہا کہ مجھے کمیونسٹ ملک کے سوا کسی دوسرے ملک میں جاکر کوئی خوشی نہیں ہوتی۔ آپ نے مزید کہا کہ میں ساری دنیا پر اشتراکی جھنڈا لہراتے ہوئے دیکھنا چاہتا ہوں اور مجھے

اُس وقت تک زندہ رہنے کی خواہش ہے۔ مجھے توقع ہے کہ میری اس خواہش کی تکمیل کا دن دُور نہیں۔" (نوائے وقت لاہور ۷ رجولائی ۱۹۶۰ء)

خواہش کرنے کا ہر شخص کو حق ہے مگر ہم مسٹر خروشیف کو کھلے الفاظ میں بتا دینا چاہتے ہیں کہ انشاء اللہ تعالیٰ اُن کی یہ خواہش کبھی پوری نہیں ہوگی۔ مسٹر خروشیف ضرور تاریخ دان ہونگے اور انہوں نے لازماً تاریخ عالم کا مطالعہ کیا ہوگا۔ کیا وہ ایک مثال بھی ایسی پیش کرسکتے ہیں کہ دنیا کے کسی حصہ میں اور تاریخ عالم کے کسی زمانہ میں توحید کے مقابلہ پر شرک یا دہریت نے غلبہ پایا ہو؟ وقتی اور عارضی غلبہ کا معاملہ جداگانہ ہے (کیونکہ وہ نہر کے پانی کی اس ٹھوکر کا رنگ رکھتا ہے جس کے بعد پانی اور بھی زیادہ تیزی سے چلنے لگتا ہے) جیسا کہ حضرت سرورِ کائنات فخرِ رسل صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں جنگ اُحد میں ہوا۔ مگر لمبا یا مستقل غلبہ کبھی بھی توحید کے سچے علمبرداروں کے مقابل پر دہریت اور شرک کی طاقتوں کو حاصل نہیں ہوا اور نہ انشاء اللہ کبھی ہوگا۔ قرآن واضح الفاظ

میں فرماتا ہے کہ:۔

کَتَبَ اللّٰہُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ

"یعنی خدا نے یہ بات لکھ رکھی ہے کہ شرک
اور دہریت کے مقابل پر اس کی توحید کے
علمبردار رسول ہمیشہ غالب رہیں گے"

زیادہ مثالیں دینے کی ضرورت نہیں۔ حضرت موسےٰؑ کی طرف دیکھو کہ وہ کس کمزوری کی حالت میں اُٹھے اور ان کے سامنے **فرعون** کی کتنی زبردست **طاغوتی طاقتیں** صف آرا تھیں؟ مگر انجام کیا ہوا؟ اس کے لئے مصر کے عجائب خانہ میں فرعون کی نعش ملاحظہ کرو۔ حضرت عیسیٰؑ کا یہ حال تھا کہ **ایلی ایلی لما شبقتنی**[1] کہتے کہتے بظاہر رخصت ہو گئے۔ مگر آج اُن کے نام لیوا ساری دنیا پر **سیلِ عظیم** کی طرح چھائے ہوئے ہیں۔ **حضرت فخرِ رسل** صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف نگاہ اُٹھاؤ کہ عرب کے بے آب وگیاہ ریگستان میں ایک یتیم الطرفین بچہ خدا کا نام لے کر اُٹھتا ہے اور سارا عرب اس پر یوں ٹوٹ پڑتا ہے کہ ابھی بھسم

[1] متی ۲۷/۴۶

کر ڈالے گا۔ مگر دس (۱۰) سال کے قلیل عرصہ میں اسی دُرِّ یتیم نے ملک کی کایا پلٹ کر رکھ دی اور سارا عرب توحید کے دائمی نعروں سے گونج اُٹھا۔

مگر ہمیں اس معاملہ میں گزشتہ مثالیں دینے کی ضرورت نہیں۔ مسٹر خروشیف نے ایک بول بولا ہے اور یہ بہت بڑا بول ہے۔ ہم اس کے مقابل پر اس زمانہ کے مامور اور نائب رسول اور خادمِ اسلام **حضرت مسیح موعود** بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی ایک پیشگوئی درج کرتے ہیں جو آپ نے خدا سے **الہام** پاکر آج سے پچپن ۵۵ سال پہلے شائع فرمائی اور اس میں اپنے ذریعہ ہونے والے عالمگیر اسلامی غلبہ کا نہایت زوردار الفاظ میں اعلان فرمایا۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالےٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے
کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا اور میری
محبت دلوں میں بٹھائے گا اور میرے
سلسلہ (یعنی اسلام اور احمدیت) کو
تمام زمین میں پھیلائے گا اور سب فرقوں پر

میرے فرقہ کو غالب کرے گا۔ اور
میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور
معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی
سچّائی کے نور اور اپنے دلائل اور
نشانوں کے رُو سے سب کا منہ
بند کر دیں گے۔ اور ہر ایک قوم اِس
چشمہ سے پانی پیئے گی اور یہ سلسلہ
زور سے بڑھے گا اور پھولے گا یہاں تک
کہ زمین پر محیط ہو جاوے گا۔ بہت سی
روکیں پیدا ہوں گی اور ابتلا آئیں گے۔
مگر خدا سب کو درمیان سے اُٹھا دے گا
اور اپنے وعدہ کو پورا کرے گا۔ اور
خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ مَیں
تجھے برکت پر برکت دوں گا یہاں تک کہ
بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت

ڈھونڈیں گے۔ سو اے سننے والو اِن
باتوں کو یاد رکھو اور اِن پیش خبریوں کو
اپنے صندوقوں میں محفوظ کر لو کہ یہ خدا کا
کلام ہے جو ایک دن پورا ہوگا۔"
(تجلیاتِ الٰہیہ صفحہ ۲۱)

دوسری جگہ اِس کی تشریح میں فرماتے ہیں:۔
"اے تمام لوگو سُن رکھو کہ یہ اس خدا
کی پیشگوئی ہے جس نے زمین و آسمان
بنایا .... وہ دن
آتے ہیں بلکہ قریب ہیں کہ دنیا میں
صرف یہی ایک مذہب (اسلام) ہوگا
جو عزّت کے ساتھ یاد کیا جائے گا۔
خدا اس مذہب (اسلام) اور اِس
سلسلہ (احمدیہ) میں فوق العادت
برکت ڈالے گا۔ اور ہر ایک کو جو اس
کے معدوم کرنے کا فکر رکھتا ہے نامراد

رکھے گا اور یہ غلبہ ہمیشہ رہے گا
یہاں تک کہ قیامت آجائے گی . . . .
. . . . دنیا میں
ایک ہی مذہب ہو گا اور ایک ہی
پیشوا (یعنی محمد رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم) مَیں تو ایک تخم ریزی
کرنے آیا ہوں ۔ سو میرے ہاتھ سے
وہ تخم بویا گیا اور اب وہ بڑھے گا اور
پھولے گا اور کوئی نہیں جو اسے
روک سکے ۔"

(تذکرۃ الشہادتین ص۶۴)

اور تیسری جگہ روس کے مخصوص تعلق میں اپنے ایک کشف کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں :۔

"مَیں نے دیکھا کہ زارِ روس کا سونٹا
(عصا) میرے ہاتھ میں آگیا ہے . . . .
. . . . اس میں پوشیدہ

نالیاں بھی ہیں ۔"

(تذکرہ بحوالہ البدر ۶ر فروری سنہ۱۹۰۳ء)

اس لطیف رؤیا میں روس کے متعلق یہ عظیم الشان بشارت دی گئی ہے کہ وہ خدا کے فضل سے ایک دن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی روحانی توجہ کے نتیجہ میں اسلام قبول کرے گا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی کا جُوا برضا و رغبت اپنی گردن پر رکھے گا۔ اور اس طرح انشاء اللہ اشتراکیت کے موجودہ گڑھ میں بھی دوسرے ممالک کے ساتھ ساتھ اسلام کا جھنڈا لہرائے گا۔ اور یہ جو اس کشف میں "پوشیدہ نالیوں" کے الفاظ آتے ہیں ان میں اشتراکی نظام کی طرف اشارہ ہے جو اس کشف کے سولہ سترہ سال بعد عالم وجود میں آیا اور اس کی پالیسی کی بنیاد آئرن کرٹن (یعنی آہنی پردے) اور مخفی کارروائیوں پر رکھی گئی۔

اب مسٹر خروشیف کو چاہیئے کہ اپنے بلند و بالا بولوں

کے ساتھ ان خدائی پیشگوئیوں کو بھی نوٹ کر لیں۔
انسانی زندگی محدود ہے۔ مسٹر خروشیف نے ایک دن مرنا ہے۔ اور مَیں بھی اِس دنیوی زندگی کے خاتمہ پر خدا کی ابدی رحمت کا امیدوار ہوں۔ مگر دنیا دیکھے گی اور ہم دونوں کی نسلیں دیکھیں گی کہ آخری فتح کس کے مقدر میں لکھی ہے۔ روس کا ملک حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک عظیم الشان پیشگوئی دیکھ چکا ہے جو ان ہیبت ناک الفاظ میں کی گئی تھی کہ :۔

زار بھی ہوگا تو ہوگا اُس گھڑی باحالِ زار

(براہین احمدیہ حصہ پنجم)

اب اسلام کے دائمی غلبہ اور توحید کی سربلندی کا وقت آ رہا ہے اور دنیا خود دیکھ لے گی کہ مسٹر خروشیف کا بول پورا ہوتا ہے یا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے مطابق اسلام کی فتح کا ڈنکا

بجتا ہے۔

بے شک ہم بے حد کمزور ہیں اور بالکل بے سر و سامان۔ بلکہ پہاڑ کے سامنے گویا ذرہ کے برابر بھی نہیں۔ مگر اسلام کا خدا بڑا طاقتور خدا ہے جو ہمیشہ سے کُن فیکون کے نظارے دکھاتا چلا آیا ہے۔ ہاں ہمارا خدا وہی تو ہے جس نے اسلام کی نشأۃِ اولیٰ (یعنی تکمیلِ ہدایت) کے وقت عرب کے لق و دق صحرا میں بظاہر پانی کا ایک بُلبُلہ پیدا کر کے اس میں وہ طاقت بھر دی کہ دیکھتے ہی دیکھتے اس کی زبردست لہریں تمام معلوم دنیا پر چھا گئیں۔ تو کیا اب وہ خدا اسلام کی نشأۃِ ثانیہ (یعنی تکمیلِ اشاعت) کے وقت کمزوری دکھائے گا اور اپنے وعدہ کو بھول جائیگا؟ ہرگز نہیں ہرگز نہیں۔ یقیناً جو لوگ زندہ رہیں گے وہ دیکھیں گے کہ الاسلام یعلو ولا یُعلیٰ علیہ۔ خدا کے فضل و نصرت سے اسلام دنیا بھر میں غالب ہو کر

رہے گا اور کبھی مغلوب نہیں ہوگا۔

وآخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العٰلمین

اسلام اور احمدیت کا ایک ادنیٰ خادم

خاکسار

مرزا بشیر احمد

ربوہ

بروز جمعہ ۲۲ر جولائی سنہ ۱۹۶۰ء

تاریخ اشاعت ۲۰ر اگست سنہ ۶۰ء

تعداد ۱۰ ہزار

(ضیاء الاسلام پریس ربوہ)

الناشر: مہتمم نشر و اشاعت نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ ضلع جھنگ